شیعہ کی شراتیں

إِنَّ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِي شَيْءٍ

یقیناً جن لوگوں نے اپنے دین کو بدل ڈالا اور ہو گئے شیعہ (ٹکرے / گروہ)
آپ کا ان سے کوئی واسطہ نہیں۔ (سورۃ الانعام159)

یہاں ان روافض کے چند مغالطوں کا ازالہ کیا گیا ہے

03224866850

1 روافض (شیعہ) کی طرف سے کہا جاتا ہے کہ:

حضرت عمرؓ نے علیؓ کے گھر حملہ کروایا تھا، اس بات پر کہ وہ خلیفہ اول سیدنا ابو بکرؓ کی بیعت نہیں کر رہے تھے، اور اس اثناء میں گھر کا دروازہ فاطمہؓ بنت رسول ﷺ پر گر گیا اور ان کو شدید چوٹ آئی:

یہ وہ روایات ہیں جو انہی کی طرف سے گھڑی گئی ہیں، اور ان کا تذکرہ کتب حدیث میں نہیں بلکہ کتبِ تاریخ میں ہوتا ہے، جو کہ سند کہ بغیر ہوتی ہیں

اس میں تو شک نہیں کہ علیؓ نے اختلافات (نبی ﷺ کی وراثت، حکومت کی سپردگی) کی وجہ سے چھ ماہ تک بیعت کو موخر کیا، اسی دوران سیدہ فاطمہ کی موت بھی واقع ہو گئی، علی نے ان کی موت اور جنازے میں ابو بکر اور مسلمانوں کو شریک نہ کیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

باقی اگلی پوسٹ میں

2

علیؓ سے خلافتِ صدیقؓ کی بیعت لینے کے لئے گھر پر حملہ نہیں کرنا پڑا تھا بلکہ علیؓ نے چھ ماہ بعد خود ہی ابو بکرؓ کو اپنے گھر بلایا، خلیفہء رسول سیدنا ابو بکرؓ عاجزی سے ان کے گھر تشریف لے گئے: سیدنا علیؓ نے اللہ کی حمد وثنا کی اور فرمایا: ابو بکر! میں نے آپ کو پہچانا، اور آپ کی فضیلت کو بھی جو اللہ نے آپ کو ہم پر دی، اور میں رشک کرتا ہوں آپ پر، بس آپ نے یہ کام اکیلے اکیلے ہی کر لیا، میں سمجھتا تھا کہ میرا بھی حق ہے، کیونکہ میں قربت رکھتا تھا رسول اللہ ﷺ سے۔ پھر ابو بکرؓ نے بات کی میری جان بھی قربان اس قرابت پر، لیکن جو میں نے کیا (وراثت کا معاملہ) وہ بھی حق تھا، پھر ظہر کے بعد یہی تقریب مسجدِ نبوی میں ہوئی، بیعت ہو گئی سب صحابہؓ خوشی سے جھوم اٹھے۔ (صحیح مسلم، کتاب الجہاد والسیر 4580)

3

علیؓ کی بیعتِ صدیقؓ نہ کرنا اور صحابہؓ کا ردعمل

جب ابو بکر صدیقؓ امتِ مسلمہ کے متفقہ خلیفہ بنے، اور علیؓ نے ان کی بیعت موخر کی، اور یہاں تک کے ان کی زوجہ فاطمہؓ کا اسی دوران انتقال ہو گیا، اور انہوں نے خلیفہ رسول ابو بکرؓ کو بتایا بھی نہ اور رات کو ہی دفن کر دیا، بنت رسول ﷺ کی زندگی تک تو صحابہؓ علیؓ سے پھر بھی سلام کلام کر لیا کرتے تھے، لیکن جب وہ فوت ہو گئی تو صحابہ نے ان سے رخ پھیر لیا، کیونکہ بیعت ایک واجبی امر تھا جس کی علیؓ سے ادائیگی نہ ہو رہی تھی، اسی بات نے علیؓ کو قائل کر لیا کہ بیعت کر ہی لی جائے۔ (صحیح مسلم 4580)

4

نبی ﷺ کی کتنی بیٹیاں تھیں

روافض (شیعہ) کی طرف سے کہا جاتا ہے کہ نبی ﷺ کی ایک ہی بیٹی فاطمہ تھی، باقی اگر تھیں بھی تو خدیجہ ؓ کے پہلے خاوند کی ہوں گی،
ان کی اپنی کتاب "اصول کافی" کا حوالہ پیش خدمت ہے، یہ اصول کافی وہ کتاب ہے جسے شیعہ کے ہاں ایسے ہی مقام ہے جیسے اہل سنہ کے نزدیک صحیح بخاری کو حاصل ہے: اس کی عبارت درج کرتا ہوں،

"نبی ﷺ نے خدیجہ ؓ سے نکاح کیا، اس وقت آپ ﷺ کی عمر بیس سال سے زیادہ تھی، پھر خدیجہ سے آپ کی جو اولاد نبوت سے پہلے پیدا ہوئی وہ قاسم، رقیہ، زینب، ام کلثوم اور نبوت سے بعد طیب، طاہر اور فاطمہ ہیں"

(اصول کافی، صفہ 439، طبع: بازارِ سلطانی، تحران، ایران)

5

نبی ﷺ کی کتنی بیٹیاں تھیں

اس کی تفصیل میں جانے سے پہلے کچھ وضاحت کر دوں:

یہ بات کنفرم نہیں ہے کہ نبی ﷺ کی شادی کس عمر میں ہوئی
نبی ﷺ کے کسی بیٹے بیٹی کی تاریخ پیدائش / وفات کنفرم نہیں ہے
آپ کو شادی کے فوراً بعد اولاد عطا ہوئی یا کچھ سال بعد؟ کنفرم نہیں ہے
بیٹیوں کا نکاح کس کس عمر میں ہوا کنفرم نہیں ہے

اسلام کا حکم آنے سے پہلے پرانا کوئی بھی سابقہ عمل جائز ہوتا تھا، اسی لیے غیر مسلم سے نکاح / شادی جائز تھی
حرام ہونے سے پہلے شراب بھی چلتی تھی، سود بھی چلتا تھا، حجاب کی قید بھی نہ تھی، اور بہت سی مثالیں موجود ہیں

6

نبی ﷺ کی بیٹیوں کا ثبوت نہج البلاغہ سے

شیعہ مذہب میں سیدنا علیؓ کے قول وکلام کا مستند مجموعہ "نہج البلاغہ" ہے

علیؓ مخاطب کرتے ہیں عثمانؓ کو، اور کہتے ہیں: اے عثمان! آپ ابو بکر و عمرؓ سے بھی زیادہ قرابت اور رشتہ داری رکھتے ہیں رسول اللہ ﷺ سے، آپؓ نے نبی ﷺ سے دامادی کا شرف پایا ہے، جو ابو بکر و عمرؓ بھی نہیں پاسکے۔ (نہج البلاغہ، صفحہ 303، مطبوعہ تہران، ایران)

یعنی علیؓ، عثمانؓ کو نبی ﷺ کا دامادِ حقیقی تسلیم فرمارہے ہیں، اب جو شیعہ نبی کی بیٹیوں کا، دامادِ رسول عثمان کا انکار کرے، درحقیقت وہ علی کا بھی منکر ہے، اور ان کے فرمان کی تکذیب کر رہا ہے۔

7

نبی ﷺ کی کتنی بیٹیاں تھیں؟

ام کلثومؓ اور رقیہؓ کی دامادی کا ثبوت تو خود سیدنا علیؓ نے دے دیا، زینبؓ کے بارے جب سیرچ کریں تو حدیث کی ہر کتاب میں ثبوت مل جاتا ہے:

نبی ﷺ اپنی بیٹی زینبؓ اور ابو العاص کی بیٹی یعنی نبی ﷺ کی نواسی امامہ کو اٹھا کر نماز پڑھا دیتے۔ (صحیح مسلم #1212)

زینبؓ کے خاوند ابو العاص ابھی مسلمان نہیں ہوئے تھے، غزوہ بدر میں قید ہو کر آئے، تو آپ ﷺ کی بیٹی زینب نے اپنے خاوند ابو العاص کی رہائی کے لئے فدیہ میں جو ہار بھیجا وہ ان کی ماں خدیجہؓ نے ان کو شادی میں گفٹ دیا تھا، نبی ﷺ نے وہ ہار پہچان لیا اور رو دیئے۔

(مسند احمد 5092)

8 نبی ﷺ کی چار شہزادیوں میں ایک زینبؓ بھی

جب نبی ﷺ کی بیٹی زینبؓ کی وفات ہوئی تو نبی ﷺ نے فرمایا: انہیں طاق بار (ایک بار، تین بار، پانچ بار) دینا، اور جب آخری بار غسل دینا تو اس میں کافور بھی ڈال لینا۔ (صحیح بخاری # 1253۔ صحیح مسلم)

کتنی واضح حدیث ہے جو دلالت کرتی ہے کہ نبی ﷺ کی بیٹی زینبؓ بھی تھی

9 نبی ﷺ کی چار شہزادیوں میں ایک رقیہؓ بھی

عبد اللہ بن عمرؓ کہتے ہیں: غزوہ بدر میں عثمانؓ حاضر نہ تھے اس کی وجہ یہ تھی بنت رسول ﷺ سیدہ رقیہؓ بیمار تھی، آپ نے ان کے خاوند عثمانؓ کے بارے فرمایا: ان کے لئے بدر والوں کی طرح برابر کا اجر ہے۔ (صحیح بخاری 3130)

آپ کی یہ بیٹی آپ کی واپسی تک انتقال بھی کر گئی تھی
نبی ﷺ نے عثمانؓ کو مال غنیمت میں سے بھی برابر کا حصہ دیا تھا
(مسند احمد 1/ 68، 490، سند حسن)

نبی ﷺ کی چار شہزادیوں میں ایک ام کلثومؓ بھی 10

نبی ﷺ کا خادم انسؓ کہتے ہیں میں نے نبی ﷺ کی بیٹی ام کلثومؓ کے سر مبارک پر دھاری دار ریشم کی چادر دیکھی۔

(صحیح بخاری 5842، سنن الکبری للبیہقی 9505)

نبی ﷺ کی بیٹی (ام کلثومؓ) جب فوت ہوئی تو آپ قبر پر بیٹھے تھے اور آپ کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے، پھر آپ ﷺ نے فرمایا: کوئی ہے جس نے آج رات اپنی بیوی سے صحبت نہ کی ہو؟ ابو طلحہؓ نے کہا جی میں ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا تم قبر میں اترو اور انہیں قبر میں اتارو۔

(صحیح بخاری 1285)

نبی ﷺ کی چار شہزادیوں میں فاطمہؓ کیوں مشہور 11

- نبی ﷺ کی لاڈلی تھی
- باقی بیٹیوں کی نسبت زیادہ دیر زندہ رہیں
- جنت کی عورتوں کی سردار ہونے کی بشارت تھی
- سنی اور شیعہ دونوں مانتے ہیں اس لئے
- حسنؓ و حسینؓ کی والدہ تھیں، یعنی ساداتِ بنی فاطمہ کا سبب
- بہت ساری احادیث کا سبب بنی تھی

12

باغِ فدک کا معاملہ: (سورہ حشر 7)

باغِ فدک وہ مال تھا جو لڑائی کے بغیر مسلمانوں کے ہاتھ لگا، وہ اللہ نے نبی ﷺ کے نام لگا دیا، جس میں سے آپ اپنے اہل و عیال کا سالانہ خرچہ نکال کر باقی مال جہاد کے سامان اور تیاری پر صرف کر دیتے۔ (صحیح بخاری 4885)

نبی ﷺ کی وفات کے بعد سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے بطور وراثت اس مال کے مطالبے پر خلیفہ راشد ابو بکر رضی اللہ عنہ نے انہیں یہ حدیث سنادی: نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا:

ہم انبیاء کا کوئی وارث نہیں ہوتا، جو چھوڑ جائیں وہ صدقہ ہوتا ہے۔

(صحیح مسلم 4579، صحیح بخاری 6830، سنن ابی داؤد 2977)

اس واقعہ سے سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا ابو بکر رضی اللہ عنہ سے ناراض ہو گئیں، اور اپنی موت تک ابو بکر رضی اللہ عنہ سے کلام نہ کیا۔ (صحیح مسلم 4580) باقی آگے ←

13

باغِ فدک اور خیبر کی زمین کا معاملہ:

جب فاطمہ رضی اللہ عنہا نے بابا کا حصہ مانگا، مطمئن نہ ہوئی تو ان کے سر کے تاج علی رضی اللہ عنہ بھی یہی مطالبہ لے کر ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، انہوں نے وہی حدیث سنادی

ہم نبی جو مال چھوڑ جائیں وہ وارثت نہیں بنتا، وہ صدقہ ہوتا ہے۔

(صحیح بخاری 6730، سنن ابی داؤد 2977)

لیکن ساتھ یہ بھی کہا: میں آپ کو اس مال کا نگران بنا دیتا ہوں، لیکن اس مال کا ہو گا وہی جو نبی ﷺ کیا کرتے تھے، علی رضی اللہ عنہ نے قبول کر لیا، اور صادق اور امین بن کر یہ فریضہ ادا کرتے رہے۔ (صحیح مسلم 4577)

اس کے بعد علی رضی اللہ عنہ دوبارہ عمر رضی اللہ عنہ کے پاس چچا عباس رضی اللہ عنہ کے ہمراہ یہی مطالبہ لے کر حاضر ہوئے، اور بعد میں عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس بھی آئے۔ باقی آگے ←

14 فدک / سیدنا علیؓ کی سوچ کازاویہ کہاں تک جاپہنچا

یقیناً اللہ نے علیؓ کے یہ جذبات معاف کر دیئے ہوں گے، سیدنا علیؓ جب عمرؓ کے پاس آئے تو ایک لمبی بات ہوئی، جس میں عمرؓ نے پہلی بھی تحمید باندھی اور ساتھ یہ بھی کہا: اے علی! تم نے ابو بکرؓ کو ان اس بارے فیصلے پر جھوٹا، گناہگار، دغاباز سمجھا، حالانکہ وہ سچے، نیک اور ہدایت پر تھے، پھر ان کی وفات ہوگئی، تو میں ولی بنا رسول اللہ ﷺ کا، ابی بکرؓ کا، تم نے مجھے بھی جھوٹا، گناہگار، اور چور سمجھا، اللہ جانتا ہے میں سچائی پر ہوں، ہدایت پر ہوں اور حق کا تابع ہوں، اور اب میرے پاس بھی وہی مطالبہ لے کر کھڑے ہو، قسم اللہ کی قیامت تک میں کوئی فیصلہ اس کے سوا کرنے والا نہیں،

(صحیح مسلم 4577، صحیح بخاری، ابو داؤد، جامع ترمذی، سنن نسائی)

15 باغ فدک اور دیگر مال پر کتبِ شیعہ کے دلائل

(شرح نہج البلاغ، جلد 5، صفحہ 7، از ابن میثم البحرانی مطبوعہ تہران)

(شرح نہج البلاغۃ، لابنِ ابی الحدید جلد 4، صفحہ 44، شرح نہج البلاغۃ، لابنِ میثم البحرانی جلد 5، صفحہ 107، الدرۃ النجفیۃ" صفحہ 332، شرح النہج البلاغہ، جلد 5، صفحہ 960، فارسی لعلی تقی، مطبوعہ تہران)

("الاصول من الکافی" کتاب فضل العلم، باب ثواب العالم والمتعلم جلد 1، صفحہ 34)

("الاصول من الکافی" باب صفۃ العلم وفضلہ وفضل العلماء جلد 1، صفحہ 32)

16 ابو بکرؓ اور عمرؓ نے نبی ﷺ کو غسل کیوں نہ دیا؟

شیعہ کی طرف سے کہا جاتا ہے کہ ابو بکر و عمر وفات نبی ﷺ پر میت کی تدفین و غسل کی طرف توجہ دینے کی بجائے حکومت کی طرف لپک پڑے

وفاتِ ختم الرسل ﷺ پر جو تعمیری کردار سسرِ رسول ابو بکرؓ نے ادا کیا وہ کوئی اور نہ کر سکا، آقا کی پیشانی کو چوما، امت کو توحیدی درس دیا، قرآن سے ان کو نبی ﷺ کی وفات کا یقین دلایا، اس وقت تک حجرہ اور مسجد نبوی میں رہے جب تک یہ خبر آپؓ کو پہنچی کہ فلاں محلہ میں خلافت کی بحث چھڑ ہے اور خطرک ناک حد تک جا چکی ہے۔ آپ وہاں پہنچے، ان کو وعظ و نصیحت فرمائی، خلافت کی آداب بتلائے۔ ابو بکرؓ نے غسل جیسے چھوٹے کام کی نسبت ایک بڑا فریضہ ادا کیا جو اللہ تعالی ہی کی طرف سے تھا۔

17 روافض (شیعہ) کی طرف سے کہا جاتا ہے کہ:

کہ جب نبی ﷺ ہجرت کرنے لگے تو مکے کے لوگوں کی امانتیں نبی ﷺ نے علیؓ کے سپرد کیں، ان پر یقین کیا، انہیں امین سمجھا:

اللہ اکبر! لیکن سوچا نہیں جاتا کہ مکے کے کافروں کی امانتیں تو علیؓ کو سونپیں گئیں، لیکن کائنات کے رب کی امانت تو صدیقؓ کے سپرد کی گئی، کائنات کے حبیب ﷺ کا سر تو ابو بکرؓ کی گود میں ٹھہرا تین رات غار ثور میں، یار گار تو بنا امت کا امین ابو بکرؓ، جس کا قرآن بھی تذکرہ کرتا ہے۔ (سورہ توبہ 40)

مصطفی کا ہم سفر،۔،۔،۔ ابو بکرؓ ابو بکرؓ

18 نبی ﷺ نے اپنے بعد کس کی وصیت فرمائی تھی

شیعہ کی طرف سے یہ بات کہی جاتی ہے کہ نبی ﷺ نے علیؓ کو اپنا وصی بنایا تھا، لیکن ایسا نہیں ہے:

ایک دن نبی ﷺ کے سر میں شدید درد تھا، آپ نے اماں عائشہؓ سے فرمایا میرا دل چاہ رہا تھا کہ ابو بکرؓ اور اس کے بیٹے کو بلا بھیجوں اور (خلافت کی) وصیت کر جاؤں، ایسا نہ ہو کہ میرے بعد کچھ کہنے والے کچھ اور کہنے لگیں، یا کوئی اور (خلافت کی) آرزو کرنے لگ جائے، پھر میں رک گیا کہ اللہ تعالی ابو بکرؓ کے علاوہ کسی اور کو خلیفہ ہونے ہی نہیں دے گا، اور نہ مسلمان کسی اور کی خلافت کو قبول ہی کریں گے۔

(صحیح بخاری # 5666، صحیح مسلم، مسند احمد)

19 نبی ﷺ نے صدیقؓ کو مصلے پے کھڑا کر دیا تھا

اماں عائشہؓ کہتی ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ بیماری میں تھے تو آپ نے حکم دیا کہ ابو بکرؓ کو کہیں وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں، سو وہ نماز پڑھاتے رہے۔ (صحیح مسلم 939)

ایک اور شاندار واقعہ:

سہل بن سعدؓ فرماتے ہیں، ایک قبیلے میں جھگڑا ہو گیا، نبی ﷺ ظہر کے بعد ان میں فیصلے کے لئے جانے لگے تو آپ ﷺ نے بلالؓ کو فرمایا: اگر عصر تک میں نہ پہنچ پاؤں تو ابو بکرؓ کو کہنا کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائے۔

(صحیح مسلم 943)

20 علیؓ نے خود کو کبھی ابو بکرؓ سے افضل نہ جانا

علیؓ نے خود کو ابو بکرؓ عمرؓ عثمانؓ سے افضل نہ جانا، ان کی اطاعت کرتے رہے 26 سال ان کی امامت میں نماز ادا کرتے رہے، اور اگر خود کو وصیِ رسول سمجھتے ہوتے تو اپنا حق لینے کے لئے خروج کرتے، لیکن ایسا کچھ نہیں تھا:

محمد بن حنفیہؒ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے باپ علیؓ سے پوچھا: کہ رسول اللہ ﷺ کے بعد سب سے افضل کون ہیں؟ تو میرے بابا نے فرمایا: ابو بکرؓ میں نے پوچھا اس کے بعد: بابا نے بولا عمرؓ، مجھے اندیشہ ہوا کہ اب پوچھا تو یہ عثمانؓ کا نہ کہہ دیں، میں کہا اس کے بعد آپ؟ تو بابا کہنے لگے میں تو عام مسلمانوں کی جماعت کا شخص ہوں۔ (صحیح بخاری 3671)

21 زبانِ علویؓ سے وضاحتِ عجزو ذیشان

رجال کشی شیعہ کی ایک نہایت معتبر کتاب ہے، وکی پیڈیا تک اس کا تعارف موجود ہے، اس کا حوالہ ہے:

علیؓ کوفہ کے ممبر پر فرمایا رہے تھے: اگر میرے پاس کوئی ایسا آدمی آئے جو مجھے ابو بکرؓ اور عمرؓ پر فضیلت دیتا ہو تو میں اس کو کوڑے لگاؤں گا، جو جھوٹی تہمت لگانے کی سزا ہے۔ (رجال کشی صفحہ 338، مطبوعہ کربلا)

میرے پاس ایسے درجنوں حوالے مزید موجود ہیں:

(شرح نہج البلاغہ ابن ابی حدید شیعی، جلد اول، ص332) (تلخیص الشافی للطوسی، جلد 2، ص428)

(کتاب الشافی، جلد دوم، ص428)

(عیون اخبار الرضا لابن بابویہ قمی، جلد اول، ص313، معانی الاخبار قمی، ص110، تفسیر حسن عسکری)

22 کیا عمرؓ نے علیؓ کی وصیت کو رُکوایا تھا؟

نبی ﷺ نے اپنی بیماری میں فرمایا: مجھے قلم دوات لادو میں کچھ لکھ دوں تاکہ میرے بعد تم غلط راستے پہ نہ چلو! عمرؓ نے کہا اس وقت نبی ﷺ سختی میں ہیں، کچھ صحابہؓ نے کہا کہ لکھوالو، اس اختلاف کا شور ہوا تو نبی ﷺ نے فرمایا: تم سب باہر چلے جاؤ، چنانچہ وہ تحریر نہ لکھی گئی۔ (صحیح بخاری 5669)

1- اگر یہ لکھی جانی لازمی ہوتی تو کوئی اس کو رکوا نہیں سکتا تھا،

2- اس کا کیا ثبوت ہے کہ وہ علیؓ کی خلافت کے بارے میں تھی،

3- نبی ﷺ بعد میں بھی لکھوا سکتے تھے، چار دن مزید زندہ رہے،

4- عمرؓ کا یہ کہنا کہ ہمیں قرآن و سنت ہی کافی ہے، نبی ﷺ نے نہ لکھوا کر زبانِ حال سے عمرؓ کی ہی تائید کی۔

23 اب کہاں گیا شیعہ کا کلمہ اور اذان؟

شیعہ (خوارج) کی اذان اور کلمے میں یہ دو اضافی فقرے بھی آتے ہیں

وصی رسول اللہ: یعنی علیؓ رسول اللہ ﷺ کی وصیت کردہ تھے،

و خلیفۃ بلا فصل: اور بغیر کسی فاصلے کے، (یعنی پہلے) خلیفہ تھے،

آپ ملاحظہ کر چکے زبان نبوی ﷺ سے بھی اور زبان علویؓ سے، کہ ان دونوں دعوؤں کی کوئی حقیقت نہیں ہے، محض الزام، جذبات، جھوٹ اور امت میں فتنہ پروری کے غیر مسلم ایجنڈے کی تکمیل ہے،

کلمے اور اذان میں اضافہ ویسے بھی غیر شرعی ہے، شریعت سازی ہے، بدعت ہے، دین میں اضافہ ہے، اور خلیفۃ بلا فصل کے الفاظ تین خلفاء کی توہین اور گستاخی ہے۔

24

کیا علیؓ کو بنو امیہ کے دور میں برا کہا جاتا تھا

جی ہاں! یہ کام دونوں اطراف سے ہوتا تھا

علیؓ نے نمازِ فجر میں قنوت کروائی اور اس میں معاویہؓ اور اس کے ساتھیوں کے بارے بد عا کی، اور کہا اے اللہ ان کو ہلاک کر دے۔

(مصنف ابن ابی شیبہ 8050، 2/108، سند صحیح)

سہل بن سعدؓ سے روایت ہے کہ مدینہ میں مروان کی اولاد سے ایک شخص حاکم ہوا، اس نے مجھے بلایا اور کہا کہ تو کہہ ابو تراب (علیؓ) پر اللہ کی لعنت ہو، سو میں نے انکار کیا۔ (صحیح مسلم 6229)

بہر کیف اختلاف کے زمانے میں یہ سب ہوتا تھا، لیکن اصل کیفیت کیا تھی؟ یہ اگلی پوسٹ میں ملاحظہ فرمائیے گا

25

علیؓ اور معاویہؓ کا آپس کا تعلق

علیؓ نے شہروں میں خط بھجوائے، جس میں لکھا تھا کہ: میرا اور امیر معاویہؓ کا اختلاف صرف خونِ عثمانؓ پر ہے، جس سے میں بری ہوں، ورنہ ان کا اور ہمارا رب ایک، ہمارا اور ان کا نبی ایک، ان کی اسلام کے متعلق دعوت اور ہماری دعوت ایک۔ (نہج البلاغہ، خط نمبر 58)

امیر معاویہؓ سے کسی نے دینی سوال کیا، آپؓ نے کہا علیؓ بن ابی طالب سے پوچھ لو، وہ مجھ سے زیادہ عالم ہیں، اس نے کہا آپ کی رائے میرے نزدیک علی کی رائے سے زیادہ پسندیدہ ہے، امیر معاویہؓ نے فرمایا: تیری رائے قابل مذمت ہے، علیؓ کو تو نبی ﷺ نے عزت بخشی تھی۔

(ابن عساکر 170/42)

26 کیا بارہ امام معصوم عن الخطاء ہیں:

امام سنیوں کے ہوں یا شیعوں کے معصوم نہیں ہیں، نبی ﷺ کا ارشاد ہے
کل نبی آدم الخطاء : ہر بنی آدم خطاکار ہے۔ (جامع ترمذی 2499)
بلکہ میں تو آگے کی بات کہوں گا، کہ انبیاء بھی معصوم نہیں، ان سے بھی گناہ سرزد ہوئے، انہوں نے اللہ سے توبہ کی، رجوع کیا، اللہ نے انہیں معاف کیا

آدمؑ سے غلطی ہوی۔ (سورہ بقرہ 36، سورہ اعراف 22)
نوحؑ سے غلطی ہوئی۔ (سورہ ہود 46)
یونسؑ سے غلطی ہوئی۔ (سورہ انبیاء 87)
نبی ﷺ سے غلطی ہوئی۔ (سورہ عبس 1-10)
نبی ﷺ سے غلطی ہوئی۔ (سورہ انفال 68)

27 اہل بیت افضل ہیں یا صحابہؓ

اللہ کے ہاں فضیلت کا معیار تقوی ہے، جو بھی اپنا لے، (سورہ حجرات 13)
اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ بے شک اللہ کے نزدیک عزت والا وہ ہے جو متقی ہے

اسلام میں نسب و خاندان نہیں، بلکہ عمل کو ترجیع حاصل ہے

نبی ﷺ نے فرمایا: جس کا عمل اسے پیچھے چھوڑ گیا، اس کا نسب اسے آگے نہیں بڑھا سکتا۔ (صحیح مسلم 2699)

وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ۚ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ (سورہ انعام 132)

اور ہر کسی کو اس کے اعمال کے مطابق درجات ملیں گے، اور تمہارا رب تمہارے اعمال سے غافل نہیں ہے

28

اہل بیت ہیں کون کون؟

بیت عربی زبان میں گھر کو کہتے ہیں۔ گھر اور گھر والے تین قسم کے ہوتے ہیں۔

1-اہل بیت نسب،2- اہل بیت سکنیٰ، 3-اہل بیت ولادت

اہل بیت نسب سے مراد انسان کے وہ رشتہ دار ہیں جو نسب میں آتے ہیں
یعنی وہ رشتہ دار جو باپ اور دادا کی وجہ سے ہوتے ہیں مثلاً چچا، تایا، پھوپھی وغیرہ
نسب کے رشتے ہیں۔

اہل بیت مسکن سے مراد وہ رشتہ دار ہیں جو گھر کے اندر آباد ہوتے ہیں یعنی شوہر کی بیوی

اہل بیت ولادت سے مراد وہ نسل ہے جو گھر میں پیدا ہوئی ہے۔
اس میں بیٹے، بیٹیاں اور آگے ان کی اولاد شامل ہے۔

جب مُطلقاً اہل بیت کا لفظ بولا جائے تو اس سے مراد مذکورہ تینوں طبقات ہوتے ہیں

باقی وضاحت اگلی پوسٹ میں

29

بیویاں اہل بیت ہوتی ہیں

ہم بھی ان کو گھر والی کہتے ہیں اور اللہ بھی ان کو اہل بیت کہتا ہے

اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَ يُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ۳۳ احزاب 33

اے اہل بیت! اللہ چاہتا ہے کہ تمہیں ہر میل سے نجات دے اور پاک اور صاف کر دے۔

ان پانچ آیات میں اللہ نبی ﷺ کی بیویوں سے مخاطب ہے

جب فرشتوں نے ابراھیمؑ کو بیٹے کی خوشخبری سنائی تو ان کی بیوی نے اعتراض کیا کہ اس عمر میں بیٹا؟ تو فرشتوں نے اہل بیت کہہ کے تسلی دی

قَالُوْۤا اَتَعْجَبِيْنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ رَحْمَتُ اللّٰهِ وَ بَرَكٰتُهٗ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ اِنَّهٗ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۷۳

کیا آپ اللہ کے حکم پر تعجب کرتی ہیں اللہ کی رحمت اور برکتیں ہیں تم پر اے اہل بیت

30 اہل بیت وہ ہیں جن پر صدقہ حرام ہے:

بنو ہاشم کی نسل صرف عبد المطلب سے چلی، ان کی جو اولاد مسلم ہو گی وہ اہل بیت کہلائے گی، اور ان پر صدقہ حرام ہونا ہی اس بات کی دلیل ہے
ربیعہؓ بن حارث بن عبد المطلب سے روایات ہے کہ میں اور فضل بن عباسؓ رسول اللہ ﷺ کے پاس گئے، اور یہ درخوست کی کہ آپ ہمیں صدقے کی وصولی پر لگا دیں، تا کہ اس کام کی تنخواہ سے ہم اپنی شادی کا اہتمام کر سکیں، آپ ﷺ نے فرمایا:
آل محمد ﷺ پر صدقے کا مال جائز نہیں، یہ تو لوگوں کا میل کچیل ہے۔
(صحیح مسلم 2427)

ازواج مطہرات پر بھی صدقہ جائز نہیں تھا، آگے ملاحظہ فرمائیں

31 ازواج مطہرات کے اہل بیت ہونے کی دلیل

ان پر بھی صدقہ حرام تھا

سیدنا خالد بن زیدؓ نے عائشہؓ کے پاس صدقے کی گائے بھیج دی، سیدہ عائشہؓ نے وہ گائے واپس بھیجی اور فرمایا:
ہم آلِ رسول ﷺ پر صدقہ حلال نہیں ہے،
(مصنف ابن ابی شیبہ 10708)

ان سب کو اہل السنہ مانتے ہیں، ان کا احترام کرتے ہیں، محدثین کا انصاف انہوں نے ہر کسی کے فضائل بارے جو اور جتنی اور جیسے روایات آئی وہ بیان فرمائی۔ سلام ہو اللہ کا اور رضا ہو اس کی ان اہل بیت پر

32 حدیث: جس کا میں مولی اس کا علی مولی: مفہوم

یہ حدیث جامع ترمذی نے 3713 میں اور سنن ابن ماجہ 121 میں موجود ہے

لفظ مولیٰ کا معنی و مطلب: قرآن و حدیث میں مولیٰ مندرجہ ذیل معنوں میں استعمال ہوا ہے،

آزاد کرنے والا، مدد کرنے والا، محبت کرنے والا، پیروی کرنے والا، پڑوسی، دوست، چچا کا بیٹا، فوجی افسر، داماد، غلام، آزاد کیا گیا، جس پر نعمتیں کی جائیں

چنانچہ اس حدیث میں جو لفظ علیؓ پر پورا اترتا ہے وہ صرف محبت اور دوستی ہے، اسباب کے بغیر مدد کرنا تو صرف اللہ کی صفت ہے

تو حدیث کا ترجمہ یہ ہوگا:

جس کا میں دوست ہوں، علی بھی اس کا دوست ہونا چاہیئے

33 صرف پنج تن پاک یا سارے تن پاک؟

نبی ﷺ کے صحابہؓ کے مختلف طبقے ہیں، مثلاً

خلفاء راشدین
عشرہ مبشرہ
اہل بیت
بیعت رضوان
بدری صحابہ
مہاجر صحابہ
انصار صحابہ
سابقون الاولون

جس نے ایمان کی حالت میں نبی ﷺ کو ایک نظر بھی دیکھ لیا، وہ اس کے اگلے پچھلے گناہوں کی معافی کے لئے کافی ہے

نبی ﷺ نے سب صحابہؓ کو الفاظ بانٹ بانٹ کر فضیلتیں دی، سب کو زبانِ نبوت سے مناقب دیئے، سب کے لئے دعائیں کی، نبی ﷺ کا ہر ساتھی قدسی روح ہے، سب کی تعریف قرآن خود کرتا ہے

34

علیؓ کی ولادت کیا کعبہ میں ہوئی؟ نہیں

جب پورے فرقے کی بنیاد گری ہوئی تاریخی روایات پر رکھ لی جائے تو ایسا ہی ہوتا ہے، کسی صحیح حدیث سے، صحیح حوالے سے یہ بات ثابت نہیں ہوتی کہ علیؓ کی ولادت خانہ کعبہ کے اندر ہوئی ہو، حیض و نفاس والی عورت تو مسجد میں نہیں جاسکتی، تو بیت اللہ کے اندر جانا ممکن ہی نہیں، اللہ نے موسیٰؑ کو صرف پاک میدان طوی میں داخلے پر جوتے اتروادیئے،(طہ 12) نبی ﷺ کے جوتے میں نجاست تھی تو اللہ نے جوتے اتروادیئے،(ابوداؤد 650)

علیؓ کی ولادت مکہ میں شعب بنی ہاشم میں ہوئی۔

(تاریخ خلیفہ بن خیاط، صفحہ 199، تاریخ دمشق، جلد 45، صفحہ 448)

مستدرک حاکم کے مولف امام حاکم غیر متشدد شیعہ تھے، جو علیؓ کے پہلے نمبر کے قائل تھے